السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نےاپنے گھر کے کاروبار میں نقصان واقع ہوجانے کی وجہ سے بیوی سے جھگڑے کی حالت میں یہ کہہ دیاکہ میں تم کوطلاق دیا۔ بیوی نے کہات کہ میں طلاق نہیں لوں گی میرے باپ ماں اورعزیزوں کوبلاکر تصفیہ کروکہ میں شدید قصورکیاہے ۔اس دن سے میاں بیوی گھڑمیں حسب سابق ایک ساتھ رہتے ہیں میاں نے بیوی کے عزیزوں کونہ بلایا اورن ان کوخبر دی ۔ پس عورت طلاق پر واقع ہوئی یانہیں؟اگر واقع ہوئی توعورت کے اتنکار کے بعد شخص مذکور کے ساتھ کیا برتاؤکرناچاہیے؟....

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

طلاق خالص شوہر کاحق ہے اوربوقت ضرورت اس کااپنے اس حق سے فائدہ اٹھانا عورت کے قبول ورضا پرموقوف نہیں ہے پس صورت مسؤلہ میں باوجود عورت کہ یہ کہنے کے کہ میں طلاق نہیں لوں گی اس پرایک طلاق واقع ہوگئی ۔اب اگرشوہر نےاس سے یہ کہ کرکہ :میں نے تجھ سے رجعت کرلی یاتجھ کو بیوی بنالیا ۔اس کے ساتھ حسب سابق رہنے سہنے لگایارجعت کی نیت سے اس کابوسہ لے لیایااس سے صحبت کرلی تورجعت صحیح ہوگئی اوروہ اس کی حسب سابق بیوی ہوگئی ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔کتاب الطلاق

صفحہ نمبر 267

محدث فتویٰ